سوال

(70) اگر کتا کنویں میں گر پڑے، تو اس کا کیا حکم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نویں میں گر پڑے، تو اس کا کیا حکم ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناپاک، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، پانی پاک ہے، اس کو کوئی چیز پلید نہیں کر سکتی اور پھر یہ بھی فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی، ہاں! اگر کوئی چیز ناپاک اس کے رنگ یا مزہ یا بُو پر غالب آکر اس کو بدل دے تو ناپاک ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کو ابوحاتم نے ضعیف کہا ہے لیکن دوسرے طرق سے

روسے اس کنویں کا تمام پانی نکالا جائے گا، چنانچہ ہدایہ میں ہے، اگر کنویں میں بکری یا آدمی یا کتا گر کر مر جائے تو اس کا تمام پانی نکالا جائے گا، کیونکہ ابن عباس اور ابن زبیر نے ہی فتویٰ دیا تھا جب کہ زمزم کے کنویں میں ایک حبشی گر کر مر گیا لیکن یہ حکم کئی لحاظ سے قابل تسلیم نہیں ہے۔

اس کی بنیاد ابن عباس اور ابن زبیر کے فتوے پر ہے اور وہ فتویٰ کئی لحاظ سے مخدوش ہے۔ اولاً اس لیے کہ اس کی سند ضعیف ہے، چنانچہ درایہ تخریج ہدایہ میں لکھا ہے کہ ''حبشی والی حدیث کی سند منقطع ہے کیونکہ ابن سیرین کی ابن عباسؓ سے ملاقات نہیں ہوئی اور اس کے چند ایک طرق بھی ہیں جو کہ سب

اس کی صحت تسلیم کر بھی لے جائے تو اس سے حجت نہیں لی جا سکتی کیونکہ صحابی کا قول ہے اور وہ احناف کے نزدیک بھی حجت نہیں ہے، چنانچہ محمد طاہر پٹنی حنفی نے مجمع البحار میں اس کی تصریح کی ہے۔

کے قول کو حجت تسلیم کر بھی لیا جائے تو حدیث صحیح مرفوع کا معارض نہیں ہو سکتا، چنانچہ فتح القدیر کتاب الصلوٰۃ میں خود علماوے احناف نے اس کو تسلیم کیا ہے۔

پر قابل قبول نہیں ہے اور اسی بنا پر ہدایہ کا بھی فیصلہ قبول نہیں، بڑے تعجب کی بات ہے کہ احناف اس کنویں کے پانی کو تو ناپاک کہتے ہیں اور اس پانی کو جو اس سے سینکڑوں حصہ کم ہے اور گندگی اس سے زیادہ ہے، اس کو پاک کہہ لیتے ہیں۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے اگر بارش کے وقت مکان کے پرنالے میں گندگ

عبدالحق اعظم گڈھی عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

ن:

فتاوی نذیریہ

جلد 01